سوال

(415)آمین بالجہرایک رکعت میں ایک دفعہ کہنی ہے یاتین مرتبہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آمین بالجہرامام کے پیچھے بلند آواز سے ایک رکعت میں ایک دفعہ کہنی سنت ہے یاتین دفعہ اگرآپ کی نظر میں اس کی بابت کوئی صحیح حدیث رسول اللہ ﷺ گزری ہو تو مہربانی سے پرچہ میں ضرورشائع کریں۔ (محمد شفیع دہلی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نمازمیں بعد ختم فاتحہ آمین بالجہرایک دفعہ کہنے کی روایات تو صحیح ہیں۔تین دفعہ کہنے کی روایات مجمع الزوائد وغیرہ میں آئی ہیں۔ مگران کی صحت معلوم نہیں اس لئےتین دفعہ آمین کہنا گو سنت نہیں۔ لیکن بدعت یاحرام بھی نہیں یہ مسئلہ بالکل دعا بعدجماعت کی طرح ہے یعنی بعد ختم جماعت ہاتھ اٹھاکردعا مانگنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں مگر درحقیقت روایات آئی ہیں۔اس لئے حضرت میاں صاحب مرحوم دہلوی کا فتویٰ ہے کہ ان روایات کی بنا پراس فعل کوہم بدعت یا منع نہیں کہہ سکتے۔ مجمع الزوائد میں اس روایت کی نسبت لکھا ہے۔ رجالہ ثقات سے صحت مندثابت نہیں ہوسکتیں۔ کیونکہ صحت سند کےلئے اتصال وغیرہ بھی ضروری ہے جومحض ثقات سے لازم نہیں آتا۔ مختصریہ کہ تین بارچھوڑاگرایک سو بار بھی ثابت ہوجائے توکہنے میں حرج نہیں مقصود تواتباع سنت ہے۔ (یکم جون 17 ســمـہ ء)

تشریح

نمازمیں تین آمین کامسئلہ بہت عرصہ ہوا تخمیناً پچیس یاتیس سال یاکچھ کم وبیش کاہوایہ صدربازاردہلی سے بعض اصحاب نے بنایا تھااوراسی زمانہ میں میں نے اس کاردلکھ کرایک رسالہ مسمی بہ الجرح التین فی دلیل تثلیث التامین شائع کیا تھا۔جو''دلی پرنٹنگ ورکس دہلی''میں طبع ہواتھا۔اس کا حاصل یہ کہ روایت صحیح نہیں اوربالفرض صحت منع بھی صحیح نہیں مفتی (1) کی غلط فہمی تھی اوربے عدم سنت کوسنت بتانا بھی جرم ہے۔ فافہم وتدبر (ابوسعید شرف الدین دہلوی)

1۔ مفتی صدربازاردہلی مرادہیں۔(راز)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص594

محدث فتویٰ